

حافظ محمد ابراہیم فانی

اشک دل و خونا ب جگر

اپنے ممدوح و محترم اور انتہائی محبوب عالم اسلام کے بطل جلیل المجاہد فی سبیل اللہ شیخ الحدیث فقیہ العصر علامہ ڈاکٹر مفتی نظام الدین صاحب شامزئی قدس سرہ کے سانحہ ارتحال پر دل مجروح کے نامکمل جذبات اور ناتمام احساسات۔ (فانی)

افتخار ملک و دیں راہیٰ خلد بریں نعمت رب بر زمین راہیٰ خلد بریں
وہ قاتل بے گناہ وہ نظام الدین آہ مفتی شرع میں راہیٰ خلد بریں
اک فقیہ العصر آج اک فرید الدہر آج ہو گئے جنت مکیں راہیٰ خلد بریں
تھے گلِ رعنائے حق عاشق و شیدائے حق وہ شہ بالا نشیں راہیٰ خلد بریں
بحر زخارِ علوم چار جانب جن کی دھوم تھے مسلم بالیقین راہیٰ خلد بریں
وہ مجاہد سرفروش سخت جان و سخت کوش ہو الہ العالمین راہیٰ خلد بریں
عالم شیریں سخن شمع بزم و انجمن عارف زیبا جبیں راہیٰ خلد بریں
ریشک و نازِ صد بہار صاحب عز و وقار اب وہ دنیا میں نہیں راہیٰ خلد بریں
ابر خرام نازواں جانب جنت رواں فادخلوها خالداں راہیٰ خلد بریں
ہے یہ مشہد ناگہاں حق بجانب آسمان ”خوں ببارد بر زمیں“ راہیٰ خلد بریں
آہ و زاری ہر طرف بچھ گئی ماتم کی صف ہر نفس فانی حزیں راہیٰ خلد بریں